سوال

(949)سفر میں رہی ہوئی نماز قصر یا مکمل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں سفر میں جاتا ہوں مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ میری فلاں نماز سفر میں رہ جائے گی تو میں وہ نماز پوری پڑھوں یا آدھی ؟ اور سفر میں رہی ہوئی نماز گھر میں آکر پوری پڑھوں یا آدھی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر سفر کا آغاز نہیں کیا تو نماز پوری پڑھیں، کیونکہ فی الوقت آپ مقیم ہیں، اور حالت ِ سفر میں فوت شدہ نماز کے متعلق احتیاط کا تقاضا ہے کہ بحالتِ اقامت پوری پڑھیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سفر میں دوگانہ پڑھنا راجح مذہب کے مطابق افضل ہے۔ واجب نہیں۔ حدیث میں ہے :

'إِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ اَن تُوتٰی رُخصَتُہٗ' (صحیح ابن خزیمة، بَابُ استِحبَابِ قَصرِ الصَّلَاۃِ فِی السَّفَرِ لِقَبُولِ الرُّخصَةِ الَّتِی رَخَّصَ اللّٰہُ... الخ، رقم : ۹۵۰)

یعنی '' ا عزوجل پسند فرماتا ہے کہ اس کی رخصت قبول کی جائے۔ ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :783

محدث فتویٰ